آر کے فلم کمپنی کا دردناک شاہکار

آہ

आह

میوزک
شنکر ، جے کشن

کہانی
و
گانے

اداکاران
نرگس ، راجکپور ، پران
وجے لکشمی ، وغیرہ

قیمت ایک آنہ

رتن اینڈ کو بک سیلرز دریبہ کلاں دہلی

مختصر کہانی

رائے صاحب گوپال داس کے لڑکے کو حالات نے اگر انجینئر نہ بنا دیا ہوتا تو وہ ایک شاعر ہوتا۔ اس کا رجحان ہمیشہ سے اِنسان کی کاریگری کی بجائے قدرت کی صناع کاری کی طرف تھا۔ لہٰذا جب والد کے کہنے پر راج سرسوتی ڈیم پر کام کی دیکھ بھال کرنے کے لئے میری پور آیا تو وہ آبادی اور شور و غل سے دور اِس ویران مگر خوبصورت جگہ کی خوبصورتی میں کھو کر رہ گیا۔ اُسے محسوس ہوا کہ زندگی کے متعلق اِس نے جو خواب دیکھا تھا میری پور اِس کی تعبیر بن گیا باقی پردہ پر ملاحظہ ہو۔

گانے

کھیم لتا

نیلو۔ جانے نہ نظر پہچانے جگر۔ یہ کون جو دل پر چھایا
میرا انگ انگ مسکایا۔ میرا انگ انگ مسکایا
راج۔ جانے نہ نظر پہچانے جگر۔ یہ کون جو دل پر چھایا
مجھے روز روز ترپایا۔ مجھے روز روز ترپایا
نیلو۔ آواز یہ کس کی آتی ہے۔ جو چھیڑ کے دل کو جاتی ہے
میں سُن کے جیسے شرما جاؤں۔ یہ کون جو مجھ میں سمایا۔ میرا انگ...
راج۔ ڈھونڈینگے اُسے ہم تاروں میں۔ ساون کی ٹھنڈی بہاروں میں
پر ہم بھی کسی سے کم تو نہیں۔ کیوں روپ کو اپنے چھپایا۔ مجھے روز...
نیلو۔ بن دیکھے جس کو پیار کروں۔ گر دیکھوں اُسکو جان بھی دوں
اِکبار کہوں او جادوگر۔ یہ کون سا کھیل رچایا
میرا انگ ــ ــ ــ جانے نہ نظر......

نمبر۲ چھنن چھنن چھنن چھنن۔ گھونگروا باجے۔ آئی ہو میں سج کے

کمر موری لچکے۔ یہ نین بھرے رس کے۔ چھنن چھنن .....
چندا کے شیشے میں بن ٹھن کے آئی
تاروں کے ڈولے میں ارمان لائی
دیکھو خوش ہے دلہن۔ گائے دولھا کا من
چندری ڈھلکے۔ رنگ میرا جھلکے۔ نیناں چھلکے۔ چھنن ....
ملنا دلوں کا ہی کہتے ہیں شادی
اُلفت اُسی کی ہے جس نے نبھا دی
یہ زمین آسمان کیا ملن کا سماں
چندا بن کے۔ مکھ میرا چمکے۔ بندیا دمکے۔ چھنن چھنن .....
اُلفت کے گہنوں سے قسمت سجی ہے
انگنا میں شہنائی دِل کی بجی ہے
دیکھو آئی برات لئے ہاتھوں میں ہاتھ
گجرا مہکے۔ پیا سنگ رہ کے۔ دِل میرا بہکے

نمبر۲ جو مَیں جانتی اِن کے لئے۔ ہرے دِل میں کتنا پیار
اتنا پیار مَیں کرتی کیوں۔ جو مَیں سوچ سمجھ کے چلتی۔ حد سے بات گذرتی کیوں
انجانے نینوں سے الجھ کر۔ جیتے جی میں مرتی کیوں
جیتے جی ..... جو مَیں .....
ہردم اُلجھی لٹ سے الجھوں۔ کاجل پھیر دوں اکھین میں
وہ جو نہ آتے تو میں اتنا۔ بنتی اور سنورتی کیوں
بنتی اور سنورتی کیوں۔ جو مَیں .....
ہائے رے میٹھا درد جگر کا۔ ہائے رے پہلا پہلا پیار
جو میں جانتی یہ سب ہو گا۔ اِس مشکل میں پڑتی کیوں

اِس مُشکل میں پڑتی کیوں۔ جو میں۔۔۔۔

نمبر۹۔ راج۔ رات اندھیری دور سویرا۔ برباد ہے دِل میرا
رات اندھیری۔۔۔۔۔
آنا بھی چاہیں آنہ سکیں ہم۔ کوئی نہیں آسرا
کھوئی ہے منزل۔ رستہ ہے مُشکل۔ چاند بھی آج چھپا
رات اندھیری۔۔۔۔
آہ بھی روئے راہ بھی روئے۔ سو جھے نہ بات کوئی
تھوڑی عمر ہے سونا سفر ہے۔ دیگا نہ ساتھ کوئی۔ رات۔۔

نمبر۱۰

نیلو۔ یہ شام کی تنہائیاں ایسے میں تیرا غم
پتّے کہیں کھڑکے ہوا آئی تو چونکے ہم
جس راہ سے تم آنے کو تھے اِس کے نشان بھی مٹنے لگے
آئے نہ تم سو سو دفعہ آئے گئے موسم
یہ شام کی تنہائیاں۔ سینے سے لگا تیری یاد کو
روتی رہی میں رات کو
حالت پہ میری چاند تارے رو گئے شبنم
یہ شام کی تنہائیاں۔۔۔۔

مکیش اور لتا

نمبر۱۱۔ راج۔ آجا رے اب میرا دِل پکارا
رو رو کے غم بھی ہارا۔ بدنام ہو پیار میرا۔ آجا رے۔۔۔۔
نیلو۔ آجا رے اب میرا دِل پکارا۔ رو رو کے غم بھی ہارا
بدنام ہو پیار میرا۔ آجا رے۔۔۔۔
راج۔ موت میری طرف آنے لگی۔ جان تیری طرف جانے لگی

بول شام جدائی کیا کریں۔ آس ملنے کی تڑپانے لگی۔ آجارے....
نیلو۔ گبرائیے ہائے رے دِل سینوں میں آکے کبھی مل۔ آجارے....
راج۔ اپنے بیمار غم کو دیکھ لے۔ ہو سکے تو تُو ہم کو دیکھ لے
تو نے دیکھا ہو گا یہ سماں۔ کیسے جاتا ہے دم کو دیکھ لے

گانا۔ نمبر ۸۔

چندرا۔ سُنتے تھے نام ہم جن کا بہار سے
دیکھا تو ڈولا جیا جھوم جھوم کے
چھپتے رہے جو میری نظر سے۔ دِل بولے میرا تم ہی تو ہو
ہو دِل بولے میرا تم ہی تو ہو
آنکھوں سے انگ کھیے دِل کی امنگ بنے
ڈالا تو ڈولا جب جھوم جھوم کے
سُنتے تھے نام ہم..........
ٹھکرا چکے تھے جن کی محبت۔ کیوں ان پہ دیوانے ہو گئے
ہم کیوں اُن پہ دیوانے ہو گئے
تڑپا کے پیار نے جب ہم کو پیار سے
چھیڑا تو ڈولا جیا جھوم جھوم کے
سُنتے تھے نام ہم ——— - - - - -
پہلے کہیں یہ دِل نہ جھکا تھا۔ کیا جانوں اب کیا ہو گیا
میں کیا جانوں اب کیا ہو گیا
جاؤ نہ آج کہیں ہمکو چھوڑ کے۔ اپنا تو ڈولا جیا جھوم جھوم کے
سُنتے تھے نام ہم - - - - -

نمبر ۹۔

نمبر۔ بلبو۔ راجہ کی آئے گی برات۔ رنگیلی ہوگی رات
مگن میں ناچونگی ۔ راجہ کی
جن آنکھوں میں انتظار کے دیے جلے دن رین
اُن آنکھوں میں پیار بسے گا دکو ملے گا چین
رنگ لائے گی یہ بات۔ پیا کی ملاقات۔ مگن میں ناچونگی۔ راجہ۔۔۔
راجہ کے ماتھے تلک لگے گا۔ رانی کے مانگ سیندور
میں بھی اپنے من کی آشا پوری کرونگی ضرور
مہندی سے پیلے ہوگئے ہاتھ۔ سہیلیوں کے ساتھ۔ مگن میں ناچونگی۔ راجہ
رانی کے سنگ راجہ ڈولی سجا کے چلے جائیں گے پردیس
جب جب ان کی یاد آئے گی دل پہ لگے گی ٹھیس
نینوں میں ہوگی برسات۔ اندھیری ہوگی رات۔ اکیلی میں ناچونگی۔ راجہ۔۔

نمبر
چھوٹی سی ہے جوانی۔ یہ چار دن کی جوانی تیری
ہائے رے ہائے یہ غم کی کہانی میری۔ چھوٹی سی۔۔۔۔۔
شام ہوگی یہ دیس بیانہ۔ مجھ کو اپنے بلم گھر جانا۔ سجن گھر جانا۔۔۔
راہ میں مور کہیں مت لگ جانا۔ چھوٹی سی۔۔۔۔۔۔
بابل کا گھر چھوٹا جائے۔ آنکھیں گھور اندھیرا چھائے جی دل گھبرائے
آنکھ سے ٹپکے دل کا خزانہ۔ چھوٹی سی ہے۔۔۔۔۔

نمبر۱
دوہا
جنازہ دیکھنے میرا نکل آئے وہ گھبرا کے
کسی نے کہہ دیا میت جواں معلوم ہوتی ہے
آ جا رے اب میرا دل پکارا۔ رو رو کے غم بھی ہارا

بدنام نہ ہو پیار میرا
آ جا رے ......

ختم شُد

(جیکر ہندی پریس دہلی)